آپ نے پوچھا　　　　مدیر کے قلم سے

کیا کھانا کھلانے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

سوال : ایک شخص زکوٰۃ کی رقم سے فقراء کو کھانا کھلا دے تو کیا زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

جواب : احناف کے نزدیک زکوٰۃ میں تملیک شرط ہے یعنی کسی مستحق کو زکوٰۃ کی رقم یا اتنی مالیت کی کسی چیز کا مالک بنا دینا ضروری ہے اور کھانا کھلانا تملیک نہیں بلکہ اباحت ہے یعنی ایک شخص کسی کے دسترخوان پر اس کی دعوت یا اجازت سے کھانا کھا رہا ہے تو اُسے یہ حق تو ہے کہ وہ جتنا کھا سکے کھا لے لیکن دسترخوان سے کوئی چیز بلا اجازت اٹھا کر ساتھ نہیں لے جا سکتا نہ کسی اور کو دے سکتا ہے اور یہ بات ملکیت کے منافی ہے۔ اس لیے اس صورت میں زکوٰۃ ادا نہیں ہو گی البتہ کوئی شخص دسترخوان پر کھانے کی دعوت کی بجائے کھانے کی اشیاء کسی فقیر کو بطور ملک کے دے دے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی علامہ شامیؒ نے ردالمحتار ص ۱ ج ۲ میں اس کی وضاحت کی ہے۔

کیا ولد الزنا جنّت میں نہیں جائے گا؟

سوال : کیا کسی حدیث میں ہے کہ "ولد الزنا" جنت میں نہیں جائے گا یہ حدیث کونسی کتاب میں ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب : یہ حدیث مشکوٰۃ باب بیان الخمر میں ہے اور محدثین اسے ظاہر پر محمول نہیں کرتے بلکہ فرماتے ہیں کہ اس سے ہر "ولد الزنا" نہیں بلکہ وہ شخص مُراد ہے جو خود اس بدکاری میں پڑ جائے اور اسے عادت بنا لے یہ ایسے ہی ہے جیسے عرب محاورہ میں لڑائیوں میں زیادہ شریک ہونے والوں کو "بنو الحرب" کہہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح بدکاری کے عادی کو بھی "ولد الزنا" کہہ دیتے ہیں۔